السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

حدیث شریف میں مذکور ہے کہ جو بھی جماعت سے علیحدہ ہو کر وفات پاتا ہے اس کی موت جہالت پر ہے ۔ جماعت کے لیے امیر ہونا ضروری ہے ۔ اور بغیر امیر کے جماعت ہی نہیں آپ کو معلوم ہی ہے کہ ہماری جماعت اہل حدیث میں مختلف امیر ہیں مختلف جماعتیں ہیں ۔ آپ ہم کو بتائیں کہ ہم کون سی جماعت اور امیر کے ماتحت چلیں ۔ آپ کسی امیر اور جماعت کے ساتھ چل رہے ہیں ہمارے اکثر علمائے کرام کہتے ہیں کہ جماعت اہل حدیث حق پر ہے کیونکہ جماعت صرف قرآن وحدیث کی دعوت دیتی اور چلتی ہے پھر مختلف جماعتیں اور امیر کیو نکر بنے ہوئے ہیں ۔ ایک امیر اور ایک ہی جماعت ہونی چاہیے ورنہ ہم کو ان امیروں اور جماعتوں سے کنارہ کش ہو جانا چاہیے ۔ اللہ کے لیے ہماری صحیح رہنمائی فرمائیں ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جاہلیت پر موت والی حدیث تو تب چسپاں ہو سکتی ہے جب جماعت وامیر ہو جب جماعت وامیر نہ ہو تو پھر تمام گروہوں سے علیحدہ رہنے کا حکم ہے اتنی بات میں آپ کے پہلے سوال کی تمام شقوں کا جواب آگیا ۔ آپ غور فرما لیں کتاب وسنت پر عمل کرتے رہیں ۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

احکام ومسائل

جہاد وامارت کے مسائل ج1ص 452

محدث فتویٰ